سوال

(20)پاک ہونے کے بعد بھی اگر خون نظر آجائے تو؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ میں کہ زینب کو ابتدا ہی سے ایام حیض کے سات یوم تھے، مگر صورت اس کی یہ رہی کہ پاکی کے بعد غسل کرکے وہ نماز پڑھنے لگتی، تو پھر خون آجاتا، صرف ایک دفعہ دکھلا کر بند ہوجاتا، پھر غسل کرکے نماز پڑھتی۔ اب ایسی صورت ہوگئی ہے کہ چار روز خون آکر بند ہوگیا تو غسل کرکے نماز پڑھنے لگتی، پھر پانچویں روز خون جاری ہوگیا، ایسی حالت میں اب زینب کیا کرے۔ نماز ادا کرے، یا قضاء کرے؟ قرآن وحدیث کے موافق جو حکم ہو بیان فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

الجواب وہو الموفق للصدق والصواب۔ صورتِ مسئولہ میں واضح ہو کہ زینب کے جو ایام ماہواری آتے تھے ان میں اگر اس کے خون کا ظہور ہوا، یعنی خون آجائے تو وہ حیض ہی میں شمار ہوگا، اور یہ بند ہوجانا بوجہ کسی عارضہ کے ہے۔ زینب خون جاری رہنے کے وقت نماز نہ پڑھے، وہ اس کا حیض ہے جب کہ یہ خون اس کے ایام ماہواری میں آیا ہے۔ ہاں اگر خون ایام ماہواری کے علاوہ نظر آئے تو وہ استحاضہ، بیماری ہے۔ اس میں وہ نماز پڑھے، قضاء وغیرہ کوئی نہیں۔

'وَجَاءَ فِي الحَدِيث ... : فَإِذَا أَقبَلَتِ الحَيضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَإِذَا أَدبَرَت فَاغتَسِلِي وَصَلِّي۔' صحیح البخاری، بَابُ إِذَا رَأَتِ المُستَحَاضَةُ الطُّهرَ، رقم: ۳۳۱

یعنی ''فرمایا آنحضرت ﷺ نے کہ جب عورت کو حیض آئے (اس کے ماہواری کے ایام میں) تو وہ نماز چھوڑ دے اور جب وہ ایام گزر جائیں تو وہ غسل کرے اور نماز پڑھے۔ عورتیں اپنے خونِ حیض کو خوب پہچانتی ہیں اور خونِ حیض وخونِ استحاضہ میں باعتبارِ رنگ وبو وغیرہ بھی فرق ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطهارة: صفحہ: 94